سوال

(610)ایک قطعہ اراضی جامع مسجد کے ساتھ وقف ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قطعہ اراضی جامع مسجد کے ساتھ وقف ہے۔ اورمدت سے اس کی آمدنی مسجد پر خرچ ہوتی چلی آئی ہے۔ اب ایک شخص اس کو ایک مخیر مسلم کے قبضہ میں دینا چاہتا ہے۔ ایک شخص نے روکا تواسے بھی زدوکوب کیا ایسے شخص اوراس کے معاونین کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں صرف یہ زکر کیا ہے۔ کہ آمدنی مسجد پر صرف ہوتی ہے یہ نہیں بتایا کہ زمین مذکورہ اصل مالک نے وقف کی تھی یا نہ؟ جب تک وقف کا ثبوت نہ ہو۔ محض آمدنی کا مسجد پر خرچ ہونا ثبوت وقف نہیں۔ سوال کا یہ فقرہ یہ زمین فی الواقع مسجد کی ہے۔ تشریح طلب ہے۔ اس سے مراد اگر موقوفہ للمسجد ہے۔ تو شخص مذکور ظالم وغاصب ہیں۔ اوراگر اس کے یہ معنی ثابت ہوں۔ کہ منافع کے لحاظ سے مسجد کی ہے۔ توپھر اور حکم ہوگا۔ بہر حال ثبوت وقف ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 567

محدث فتویٰ